نہیں اور علماء جن کا فرض ہی احیائے دین کی جد وجہد ہے اس کو نا قابل عمل بتاتے ہیں۔ نظام باطل سے کٹ کر کامیابی حاصل کرنے کا کوئی موقع نہیں ہے۔ پھر کیا آپ اس پر متفق نہیں ہوں گے کہ ابھی آپ صرف تبلیغی کام کرتے رہیں اور جب بالعموم مسلمانوں کے ذہن تحریک اسلامی کو سمجھنے لگیں اس وقت عملی کام کا آغاز کیا جائے؟

جواب: آپ کا مطلب جہاں تک آپ کے خط سے سمجھ میں آیا ہے، یہ ہے کہ موجودہ حالات میں صرف زبانی تبلیغ تقریر و تحریر اور مضامین و رسائل کے ذریعہ سے جاری رکھی جائے اور جن اصولوں کی تبلیغ کی جائے ان پر نہ خود عمل کیا جائے، نہ دوسروں کو ان پر عمل کرنے کی دعوت دی جائے۔ جب سارے مسلمانوں کے ذہن ہمارے خیالات سے متاثر ہو جائیں تب دفعۃً اٹھ کر انقلاب برپا کر دیا جائے۔ یہ خیال بہت بے ضرر اور بے خطر ہے لیکن اس کو کیا کیا جائے کہ تبلیغ اور انقلاب کی فطرت اس کے بالکل خلاف واقع ہوئی ہے۔ موثر اور نتیجہ خیز تبلیغ ہوتی ہی اس وقت ہے جبکہ تبلیغ کرنے والی پارٹی اپنے اصولوں پر عمل کرتی ہے اور ان پر عمل کرنے والوں کی تنظیم کرتی ہے۔ خالی خولی وعظ تو بہت دنوں سے ہندوستان میں ہو رہے ہیں۔ ان کا کیا نتیجہ ہوا؟ براہ کرم ترجمان القرآن کے تازہ پرچوں کے اشارات اور رسائل و مسائل غور سے ملاحظہ فرمائیے۔ یہ عجیب معاملہ ہے کہ کچھ لوگ تو ہم کو یہ طعنہ دیتے ہیں کہ تم بس لکھتے اور چھاپتے ہو، کوئی عملی قدم نہیں اٹھاتے۔ اور کچھ آپ جیسے لوگ مشورہ دیتے ہیں کہ صرف لکھو اور چھاپو، مسلمانوں کو عمل کرنے کے خطرہ میں کیوں ڈالتے ہو۔ ہماری درخواست یہ ہے کہ ان طعنوں اور مشوروں سے پہلے لوگ یہ اچھی طرح سمجھ لیں کہ ہم اپنی دعوت اور طریق دعوت دونوں میں حضرات انبیائے کرام کے پیرو ہیں، اس وجہ سے جس کو ہمیں کوئی مشورہ دینا ہو یا ہم پر اعتراض کرنا ہو، وہ اپنے مشورہ اور اعتراض پر حضرات انبیا کے قول اور عمل کی دلیل پیش کرے۔ صرف مصلحت بازی اور خیال آرائی یا اندیشہ سازی ہماری نگاہوں میں کوئی وقعت نہیں رکھتی۔ پس بہتر ہے کہ لوگ ہمیں اس سے معاف رکھیں۔

حقیقت نماز

مصنفہ مولانا امین احسن صاحب اصلاحی

قیمت ۸ ؍